162645-نماز تراویح کی ادائیگی کے وقت ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا

سوال

ہم نماز تراویح ادا کرتے ہیں تو کیا میرے لیے دروان تراویح راحت حاصل کرنے کے لیے کبھی ایک اور کبھی دوسری اور کبھی دونوں ٹانگوں پر کھڑا ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر نماز میں قیام طویل ہو تو آدمی کے لیے کبھی ایک ٹانگ کا اور کبھی دونوں کا سہارا لینے میں کوئی حرج نہیں تاکہ وہ راحت و آرام حاصل کر سکے، اس فعل کو "المراوحہ" کا نام دیا جاتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ ایک ٹانگ دوسری سے آگے نہ ہو، بلکہ لوگوں کے ساتھ ہوان سے آگے یا پیچھے نہیں اس لیے عذر والے شخص کے لیے تو ایسا کرنا جائز ہے، لیکن بغیر عذر کے ایسا کرنا مکروہ ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر کوئی شخص اپنی ایک ٹانگ پر کھڑا ہو تو کراہت کے ساتھ اس کی نماز صحیح ہے، اور اگر معذور ہو تو پھر کراہت نہیں.

دیکھیں : المجموع (234/3).

اور ایک مقام پر رقمطراز ہیں :

"یہ علم میں رکھیں کہ صحیح و تندرست شخص کے لیے ایک ٹانگ پر قیام کرنا مکروہ ہے اور یہ صحیح ہوگا"

دیکھیں : روضۃ الطالبین (234/1).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا مسئلہ مراوحۃ یعنی بعض اوقات ایک پاؤں کے سہارے کھڑے ہونا اور بعض اوقات دوسرے پاؤں کے سہارے تو اس میں کوئی حرج نہیں، خاص کر جب قیام طویل ہو، لیکن اس میں اسے اپنی ایک ٹانگ آگے اور دوسرے پیچھے نہیں کرنی چاہیے، بلکہ دونوں ٹانگیں برابر ہوں، اور ایسا کثرت سے مت کرے" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (224/3).

واللہ اعلم.